سوال

(98) ٹشو سے استنجا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا استنجاء میں ٹشو پیپر استعمال کرلینا کافی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں استنجا کے لیے ٹشو پیپر استعمال کرلینا کافی ہے، اور اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اس سے مقصد نجاست کے نقصان کا ازالہ کرنا ہوتا ہے خواہ ٹشو پیپر سے ہو، یا کسی چیتھڑے سے یا مٹی سے یا ڈھیلوں سے۔ ہاں شریعت کی منع کردہ چیزوں سے استنجا کرنا جائز نہیں ہے۔ مثلاً ہڈیاں یا لید اور گوبر۔ کیونکہ ہڈیاں اگر ذبح کیے گئے جانور کی ہوں تو یہ جنوں کی خوراک ہوتی ہیں، اور اگر غیر ذبح شدہ جانور کی ہوں تو وہ نجس ہوتی ہیں، اور نجس چیز سے طہارت حاصل نہیں ہو سکتی۔ اور گوبر حلال جانور کا ہو تو یہ جنوں کے حیوانات کی خوراک ہوتی ہے۔ جنوں کی وہ قوم جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تھی، اور اسلام قبول کیا تھا، آپ نے ان کو ایسی ضیافت دی ہے جو قیامت تک کے لیے ختم نہ ہوگی۔ فرمایا:

لكم كل عظم ذكر اسم الله عليه، تجدونه أوفر ما يكون لحما

''تمہارے لیے ہر وہ ہڈی ہے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو، تم اسے گوشت سے بھرپور پاؤ گے۔'' [1]

اور اس کا تعلق غیبی امور سے ہے جو ہمیں نظر نہیں آتے، ہمیں اس پر ایمان لانا واجب ہے، ایسے ہی یہ گوبر یا لید ان کے جانوروں کا چارہ ہوتی ہے۔

اور اس حدیث سے انسانوں کی جنوں پر فضیلت بھی ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ انسان آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں، اور جنوں کے باوا کو حکم دیا گیا تھا کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کرے، جیسے کہ قرآن مجید میں ہے مثلاً:

فَسَجَدوا إِلّا إِبليسَ كانَ مِنَ الجِنِّ فَفَسَقَ عَن أَمرِ رَبِّهِ ... ٥٠ ... سورة الكهف

''۔۔ تو سب فرشتوں نے آدم کو سجدہ کر لیا مگر ابلیس نے نہ کیا، وہ جنوں میں سے تھا، اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی۔''

---

[1] ''تجدونہ'' کی جگہ ''يقع في ايديهم'' کے الفاظ ہیں۔ شاید شیخ صاحب نے بالمعنی روایت بیان کی ہے۔ صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب الجھر بالقراءۃ فی الصبح والقراءۃ علی الجن، حدیث: 450۔ صحیح ابن ماجہ: 44/1، حدیث: 82 و صحیح ابن حبان: 280/4، حدیث: 1432۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 148

محدث فتویٰ